AS
~~[TO BE~~ INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Mental Health Ordinance, 2001 in its application to Islamabad Capital Territory

WHEREAS it is expedient further to amend the Mental Health Ordinance 2001 (VIII of 2001), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title extent and commencement. - (1) This Act may be called the Mental Health (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall extend to the Islamabad Capital Territory.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 19, Ordinance VIII of 2001. – In the Mental Health Ordinance, 2001 (VIII of 2001), in section 19, for subsection (2) the following shall be substituted, namely;-

"(2) A person removed to a place of safety under subsection (1) of this section shall be produced by the police before the nearest magistrate within a period of twenty four hours of taking him into such protection excluding the time necessary for the journey from the place where he was taken into such protection. He shall not be detained beyond the said period without permission of the magistrate;

Provided that the person so taken in custody must be examined, without delay, by the psychiatrist or such medical officer as directed by the magistrate concerned."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that, in all the laws in which the any person is taken into custody must be produced before the nearest magistrate within a period of 24 hours. But in the law under discussion no such provision is made. In this way the forces may take into custody any person for indefinite time and without intimation/knowledge of the concerned magistrate. This practice is in violation of basic concepts and practice of law. Hence, the Bill is proposed to remove the said anomaly.

Sd-

MS.NUSRAT WAHID

Member National Assembly

(۵ صفحات میں)

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

ذہنی صحت آرڈیننس، ۲۰۰۱ء کے دارالحکومتی علاقہ اسلام آباد پر اطلاق کے حوالے سے اس میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے ذہنی صحت آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔**۔(۱) ایکٹ ہذا ذہنی صحت آرڈیننس (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ دارالحکومتی علاقہ اسلام آباد پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۱ء، دفعہ ۱۹ کی ترمیم۔**۔ ذہنی صحت آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۱ء) میں، دفعہ ۱۹ میں، ذیلی دفعہ (۲) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(۲) دفعہ ہذا کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پولیس کسی حفاظتی مقام پر لے جانے والے شخص کو حفاظت میں لیتے ہوئے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر کسی قریب ترین مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرے گی جس میں ایسی حفاظت میں لیتے ہوئے اس مقام سے سفر تک کا مطلوبہ ضروری وقت شامل نہیں ہو گا۔ اس کو مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر مذکورہ وقت سے زائد مدت کے لئے نظر بند نہیں کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق ماہر نفسیات یا ایسے میڈیکل آفیسر کو کسی تاخیر کے بغیر تحویل میں لئے گئے شخص کا معائنہ کروانا چاہیے۔"

بیان اغراض و وجوہ

مشاہدہ میں آیا ہے کہ تمام قوانین میں، جن کے تحت کسی بھی شخص کو حراست میں لیا جاتا ہے کو چوبیس گھنٹے کے اندر قریبی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ لیکن زیر بحث قانون میں ایسی کوئی دفعہ شامل نہیں ہے۔ اس طرح فورسز کسی بھی فرد کو متعلقہ مجسٹریٹ کے علم / اطلاع میں لائے بغیر غیر معینہ مدت کے لئے زیر حراست رکھ سکتی ہیں۔ یہ عمل بنیادی تصورات اور مروجہ قانون کے خلاف ہے۔ لہٰذا مذکورہ بے ضابطگی کو ختم کرنے کے لئے یہ بل تجویز کیا گیا ہے۔

دستخط /۔

محترمہ نصرت واحد

رکن، قومی اسمبلی